

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ  
 ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي  
 قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (50) قَالَ مَا  
 خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ  
 لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الْآنَ  
 حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَ إِنَّهُ لَمِنَ  
 الصَّادِقِينَ (51) ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ  
 أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ (52) وَ مَا أُبْرِي  
 نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ  
 رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ (53) وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ  
 أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا  
 مَكِينٌ أَمِينٌ (54) قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ

إِنِّي حَفِيزٌ عَلِيمٌ (55) وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي

الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

نَشَاءُ وَ لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (56) وَ لَا أَجْرُ

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ (57)

So the king said: "Bring ye him unto me." But when the messenger came to him, (Joseph) said: "Go thou back to thy lord, and ask him, 'What was the matter with the ladies who cut their hands'? For my Lord is certainly well aware of their snare." (The king) said (to the ladies): "What was your affair when ye did seek to seduce Joseph?" The ladies said: "Allah preserve us! No evil know we against him!" Said the 'Aziz's wife: "Now is the truth manifest (to all): it was I who sought to seduce him. He is indeed of those who are (ever) true (and virtuous). "This (say I), in order that He may know that I have never been false to him in his absence, and that Allah will never guide the snare of the false ones. "Yet I do not absolve myself (of blame): the (human) soul certainly incites evil, unless my Lord do bestow His mercy: but surely my Lord is oft- forgiving, most merciful." So the king said: "Bring him unto me; I will take him specially to serve about my own person." Therefore, when he had spoken to him, he said: "Be assured this day, thou art of high standing with us, invested with all trust. (Joseph) said: "Set me over the store-houses of the land: I am a good-keeper, knowledgeable." Thus did We give established power to Joseph in the land, to take possession

therein as, when, or where he pleased. We bestow of Our mercy on whom We please, and We suffer not, to be lost, the reward of those who do good. But verily the reward of the Hereafter is the best, for those who believe, and are constant in righteousness.

بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ۔ مگر جب شاہی فرستادہ یوسفؑ کے پاس پہنچا تو اس نے کہا "اپنے رب کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ اُن عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے؟ میرا رب تو ان کی مکاری سے واقف ہی ہے۔" اس پر بادشاہ نے ان عورتوں سے دریافت کیا، "تمہارا کیا تجربہ ہے اُس وقت کا جب تم نے یوسفؑ کو رجھانے کی کوشش کی تھی؟" سب نے یک زبان ہو کر کہا "حاشا للہ، ہم نے تو اُس میں بدی کا شائبہ تک نہ پایا۔" عزیز کی بیوی بول اٹھی "اب حق کھل چکا ہے، وہ میں ہی تھی جس نے اُس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی، بے شک وہ بالکل سچا ہے۔" (یوسفؑ نے کہا) "اِس سے میری غرض یہ تھی کہ (عزیز) یہ جان لے کہ میں نے درپردہ اس کی خیانت نہیں کی تھی، اور یہ کہ جو خیانت کرتے ہیں ان کی چالوں کو اللہ کامیابی کی راہ پر نہیں لگاتا۔ میں کچھ اپنے نفس کی

برائت نہیں کر رہا ہوں، نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے الایہ کہ کسی پر میرے  
 رب کی رحمت ہو، بے شک میرا رب بڑا غفور و رحیم ہے۔" بادشاہ نے کہا  
 "اُنہیں میرے پاس لاؤ تا کہ میں ان کو اپنے لیے مخصوص کر لوں۔" جب  
 یوسفؑ نے اس سے گفتگو کی تو اس نے کہا "اب آپ ہمارے یہاں قدرو  
 منزلت رکھتے ہیں اور آپ کی امانت پر پورا بھروسہ ہے۔" یوسفؑ نے کہا،  
 "ملک کے خزانے میرے سپرد کیجیے، میں حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور علم  
 بھی رکھتا ہوں۔" اس طرح ہم نے اُس سرزمین میں یوسفؑ کے لیے اقتدار  
 کی راہ ہموار کی۔ وہ مختار تھا کہ اس میں جہاں چاہے اپنی جگہ بنائے۔ ہم اپنی  
 رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں، نیک لوگوں کا اجر ہمارے یہاں  
 مارا نہیں جاتا، اور آخرت کا اجر اُن لوگوں کے لیے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے  
 آئے اور خدا ترسی کے ساتھ کام کرتے رہے۔

بادشاہ نے کہا، "اُسے میرے پاس لاؤ" مگر جب شاہی فیرستا دا  
 یوسفؑ کے پاس پہنچا تو اُس نے کہا، "اپنے رب کے پاس واپس جا  
 اور اُس سے پوچھا کہ اُن اورتوں کا کیا ماملا ہے جنہوں نے اپنے  
 ہاتھ کاٹ لیے تھے؟ میرا رب تو اُن کی مکاری سے واکیف ہی ہے"۔

इसपर बादशाह ने उन औरतों से दरयाफ्त किया, “तुम्हारा क्या तजरिबा है उस वक़्त का जब तुमने यूसुफ़ को रिझाने की कोशिश की थी?” सबने एक ज़बान होकर कहा, “हाशा लिल्लाह, हमने तो उसमें बदी का शाइबा तक न पाया |” अज़ीज़ की बीवी बोल उठी, “अब हक़ खुल चुका है, वह मैं ही थी जिसने उसको फुसलाने की कोशिश की थी, बेशक वह बिल्कुल सच्चा है |” (यूसुफ़ ने कहा) “इससे मेरी गरज़ यह थी कि (अज़ीज़) यह जान ले कि मैंने दरपरदा उसकी ख़ियानत नहीं की थी, और यह कि जो ख़ियानत करते हैं उनकी चालों को अल्लाह कामयाबी की राह पर नहीं लगाता | मैं कुछ अपने नफ़्स की बराअत नहीं कर रहा हूँ, नफ़्स तो बदी पर उकसाता ही है अल्ला यह कि किसी पर मेरे रब की रहमत हो, बेशक मेरा रब बड़ा ग़फ़ूरहीम है |” बादशाह ने कहा, “उन्हें मेरे पास लाओ ताकि मैं उनको अपने लिए मख़सूस कर लूँ |” जब यूसुफ़ ने उससे गुफ़्तगू की तो उसने कहा, “अब आप हमारे हाँ क़द्र व मंज़िलत रखते हैं और आपकी अमानत पर पूरा भरोसा है |” यूसुफ़ ने कहा, “मुल्क के ख़ज़ाने मेरे सुपुर्द कीजिए, मैं हिफ़ाज़त करनेवाला भी हूँ और इल्म भी रखता हूँ |” इस तरह हमने उस सरज़मीन में यूसुफ़ के लिए इक़्तिदार की राह हमवार की | वह मुख़्तार था कि उसमें जहाँ चाहे अपनी जगह बनाए, हम अपनी रहमत से जिसको चाहते हैं नवाज़ते हैं, नेक लोगों का अज़्र हमारे हाँ मारा नहीं जाता, और आख़िरत का अज़्र उन लोगों के लिए ज़्यादा बेहतर है जो ईमान ले आए और खुदातरसी के साथ काम करते रहे |